مزدور طبقہ کی معمولات زندگی متاثر

آصف میر ابص
منڈی، پونچھ

کووڈ 19 جیسی مہلک بیماری نے ایسی دستک دی کہ تمام ممالک کے دروازے کھٹکھا دیے۔اسی کے ساتھ ہندوستان میں بھی اس وائرس نے قہر مچایا ہے۔ ہندوستان میں کرونا کیسیز میں دن بدن اضافہ ہوتا نظر آرہا ہے۔گزشتہ تین ماہ سے لاک ڈون لگایا گیا ہے۔تمام شہریوں کو گھروں پر رہنے کی ہدایت دی گئی ہے اور احتیاتی تدابیروں پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی جارہی ہے۔لاک ڈون کے پیش نظر تمام تعلیمی ادارے کاروباری نظام اور نقل وحمل بھی معتل ہے۔ان تمام شعبہ جات کے ساتھ ساتھ مزدورں کی معمولات زندگی گہرا اثر پڑ رہا ہے۔مزدور لاک ڈون کے پیش نظر مختلف مشکلاتوں کا سامنہ کرتے نظر آرہے ہیں۔ ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے مزدور الگ الگ ریاستوں میں پھنسے ہوے ہیں۔

پچھلے تین مہینے سے کاروباری نظام بند ہے۔مزدوری کا کوئی بھی سلسلہ نہیں ہے۔انہیں تمام کے ساتھ ساتھ یوٹی جموں وکشمیر کے بھی لاتعداد مزدور بیرون ریاست درماندہ ہیں۔ جو چھ مہینہ پہلے ذریعہ معاش

کے لیے گھروں سے بے گھر ہوے تھے۔کئی لوگ بیرون ملک پریشان حال ہیں ۔کسی کو کھانے کی پریشانی ہے کسی کو رہنے کے لیے کمرے نہیں۔کرونا کے ڈر سے مکان مالکوں نے مزدوروں کو گھروں سے نکال دیا ہے۔کئی لوگ سڑکوں پر راتیں کاٹنے پر مجبور ہیں۔پورا گھر پر پریشان حال ہے۔مرد گھر پر نہیں ہیں۔عورتوں کو اشیاِ خوردنی اور باقی ضرورت شدہ چیزیں مہیا کرنی پڑ رہی ہیں۔ مزدورں کا بیرون ریاست کام کرنے کا یہ season چار مہینہ کا ہوتا ہے۔مارچ انکا اپنے گاوں واپسی کا وقت ہوتا تھا۔لیکن گزشتہ تین ماہ سے ڈیروں پر بیٹھے جو کمایا تھا وہ کھا رہے ہیں۔اب انکی زمینداری کا وقت ہے۔مکی بونی ہوتی ہے۔جس کا وقت ہو چکا ہے۔covid19 کے پیش نظر مزدوروں کی معمولات زندگی آنے والے ایک سال کے لیے متاثر ہو چکی ہے۔26 مارچ کو جموں وکشمیر کے لیفٹینٹ گورنر نے ایک حکم نامہ جاری کیا تھا جس میں مزدوروں کو گھر واپس لانے کے مابین گفتگو ہوئی تھی جس میں یہ طے پایا تھا کہ جموں وکشمیر کے مزدور جو ہماچل پردیش، ہریانہ، اتراکھند، یوپی اور دیگر ریاستوں میں پھنسے ہیں، کو جلد از جلد نکالا جاے گا۔لیکن موجودہ حالات کو دیکھ کر لگتا نہیں ہے کہ مزدوروں کے حق میں کوئی بہتر فیصلہ ممکن ہو سکے گا۔انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے مزدور طبقہ کو نیچا سمجھا جاتا ہے۔ایسے میں حکومت کو اس جانب خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔مزدور طبقہ کے لیے کوئی حکم نامہ صادر کیا جاے جس سے انہیں راحت ملے اور انے والے وقت میں انہیں مزید مشکلات کا سامنہ نہ کرنا پڑے۔